حکومتِ پاکستان

ریونیوڈویژن

فیڈرل بورڈآف ریونیو

نوٹیفکیشن

اسلام آباد،6جولائی2026ء

SRO 1081(1)/2026۔ کسٹمز قواعد،2001میں مزید ترامیم کے لیے درج ذیل مسودہ، جو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کسٹمز ایکٹ1969 (IV of 1969) کی دفعہ219، سیلز ٹیکس ایکٹ1990کی دفعہ50، فیڈرل ایکسائز ایکٹ2005کی دفعہ40اور انکم ٹیکس آرڈیننس2001 (XLIX of 2001) کی دفعہ 237کے تحت حاصل اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے بنانے کی تجویز دیتا ہے، تمام متعلقہ افراد کی معلومات کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

مذکورہ دفعہ219کی ذیلی دفعہ (3A) کے تقاضے کے مطابق یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ اس مسودہ ترمیم کے بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض یا تجویز ہو تو وہ سرکاری گزٹ میں اس کی اشاعت کے تین دن کے اندر بورڈ کے غوروخوض کے لیے ارسال کی جاسکتی ہے۔

مقررہ مدت ختم ہونے سے پہلے موصول ہونے والے تمام اعتراضات اور تجاویز فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے زیر غور لائی جائیں گی۔

مجوزہ ترامیم

مذکورہ قواعد میں باب XLVIII کے بعد درج ذیل نیا باب شامل کیا جائے گا، یعنی:

بابXLIX

زائدالمیعاد کارگو مینجمنٹ قواعد،2026

1237۔ مختصر عنوان اور نفاذ۔

یہ قواعد "زائدالمیعاد کارگو مینجمنٹ قواعد،2026" کہلائیں گے۔

1238۔ دائرۂ کار۔ (1) یہ قواعد زمینی کسٹمز اسٹیشنوں اور ہوائی اڈوں پر لاگو نہیں ہوں گے۔

(2) کسٹمز ایکٹ1969کی دفعہ82کی ذیلی دفعہ(1) کی دفعات درج ذیل اقسام کے سامان پر لاگو نہیں ہوں گی:

(a) وہ سامان جو کسٹمز ایکٹ1969کے پہلے شیڈول کے باب99کے تحت درآمد کیا گیا ہو؛

(b) ٹرانزٹ میں موجود یا بین الاقوامی ٹرانس شپمنٹ کے تحت آنے والا سامان؛

(c) ذاتی سامان (Personal Baggage) کے طور پر درآمد کیا گیا سامان؛ اور

(d) بلک کارگو (Bulk Cargo)۔

1239۔ دفعہ 82(1) کی دفعات پر عمل درآمد کا طریقہ کار (1): دفعہ 82(1) کی دفعات پر عمل درآمد کے لیے درج ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا:

(a) جہاں ان قواعد کے تحت دفعہ 82 (a)(1) تا (d) کے مطابق جرمانہ عائد ہوتا ہو، وہاں کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم سامان کے اعلامیہ (Goods Declaration - GD) کی فائلنگ یا سامان چھوڑنے کے وقت، جیسا بھی معاملہ ہو، خودکار طور پر مذکورہ بالا دفعات اور وقتاً فوقتاً بورڈ کی جانب سے وزیرِ انچارج کی منظوری سے جاری کردہ نوٹیفکیشن، جس میں ایسے جرمانوں کی مقدار مقرر کی گئی ہو، کے مطابق جرمانے کی رقم کا تعین کرے گا اور سامان کے مالک یا اس کے مجاز ایجنٹ کو ایک الیکٹرانک شوکاز نوٹس جاری کرے گا جس میں متعین کردہ جرمانہ درج ہو گا۔

(b) سامان کے مالک یا اس کے مجاز کلیئرنگ ایجنٹ کو اختیار ہو گا کہ وہ کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں متعین کردہ جرمانہ قبول کر کے موجودہ ادائیگی اور بینکنگ تقاضوں کے مطابق جمع کرادے، یا پھر عدالتی/ایڈجوڈیکیشن کارروائی کے ذریعے اس جرمانے کو چیلنج کرے۔

(c) جرمانہ قبول کرنے کی صورت میں تاجر مزید کارروائی یا سامان کے اعلامیہ کی کلیئرنس کے لیے (جیسا بھی معاملہ ہو) WeBOC کے ادائیگی ماڈیول کے ذریعے جرمانے کی رقم ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

(d) اگر تاجر معاملے کو ایڈجوڈیکیشن (Adjudication) کے لیے بھیجنے کا انتخاب کرے تو سسٹم کیس کو متعلقہ کلکٹر یا قانون کے تحت اس کی جانب سے مجاز کسی افسر کے پاس بھیج دے گا، جو نوٹس جاری ہونے کے پانچ (5) ورکنگ دنوں کے اندر فیصلہ جاری کرے گا۔ چیف کلکٹر کسٹمز، تحریری وجوہات درج کرتے ہوئے، اس مدت میں مزید پانچ (5) ورکنگ دن کی توسیع کر سکتا ہے۔

(e) اگر ایڈجوڈیکیشن اتھارٹی شوکاز نوٹس کو واپس لے لے تو سسٹم جی ڈی (GD) فائل کرنے اور ریلیز کرنے کی اجازت دے دے گا۔ تاہم اگر شوکاز نوٹس برقرار رکھا جائے تو ایڈجوڈیکیٹنگ افسر کی جانب سے مقرر کردہ جرمانہ WeBOC ادائیگی ماڈیول کے ذریعے وصول کیا جائے گا تاکہ سامان کے اعلامیہ پر مزید کارروائی کی جا سکے۔

(2) اپیل: مندرجہ بالا دفعات کے تحت جاری کردہ کسی حکم سے متاثر ہونے والا شخص حکم کے اجراء کی تاریخ سے پندرہ (15) دن کے اندر کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے ذریعے متعلقہ چیف کلکٹر، جس کے دائرۂ اختیار میں معاملہ آتا ہو، کے سامنے اپیل دائر کر سکتا ہے۔ اپیل کا فیصلہ چیف کلکٹر پانچ (5) ورکنگ دنوں کے اندر کرے گا۔

1240۔ جرمانوں کی شرح: ان قواعد کے تحت جرمانوں کی شرح درج ذیل ہو گی:

ان قواعد کے تحت جرمانوں کی شرح (مقدار) وہی ہو گی جو بورڈ کی جانب سے وزیرِ انچارج کی منظوری کے بعد جاری کردہ نوٹیفکیشن میں مقرر کی جائے گی۔

1241۔ نفاذ: یہ نوٹیفکیشن 31 اگست 2026ء سے نافذ العمل ہو گا۔

[C.No1(1)/L&P/2025]

(زبیر شاہ)

سیکریٹری (قانون و طریقہ کار)